ناصِر خُسرو

حکیم ابو مُعین ناصر بن حارث ایک عظیم فارسی شاعر اور ادیب تھے۔ وہ ۳۹۴ھ/۱۰۰۳ء میں بلخ کے نواحی قصبے قُبادیان میں پیدا ہوئے اور بلخ میں مُروّجہ علوم کی تحصیل کی۔ وہ غزنوی حکومت میں اہم عہدوں پر فائز رہے۔ بعد میں وہ چغری بیگ کے دربار سے بھی وابستہ رہے۔ چالیس برس کی عمر میں انھوں نے سرکاری ملازمت چھوڑ دی اور چار بار حج بیت اللہ سے مُشرف ہوئے۔ انھوں نے عالمِ اسلام کی سیاحت کی اور پھر اسماعیلی عقائد و نظریات کے پرچار کے لئے بلخ اور بدخشاں میں مقیم ہو گئے۔ ۴۸۱ھ/۱۰۸۸ء میں انھوں نے بدخشاں میں وفات پائی۔

وہ ایک بلند پایہ ادیب اور قادرالکلام شاعر تھے۔ اُن کا دیوان تقریباً بارہ ہزار اشعار پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ "روشنایی نامہ" اور "سعادت نامہ" کے نام سے دو اخلاقی مثنویاں بھی ان کے نام سے منسوب ہیں۔ اُن کی نثری تخلیقات میں "زادُ المسافرین"، "جامع الحکمتین" "وجہِ دین" اور "سفر نامہ" بہت معروف ہیں۔

اُن کی شاعری کا بُنیادی موضوع اَخلاقی وحکمت اور پندو موعظمت ہے۔ اُن کی زبان سادہ، رواں اور پختہ ہے۔ اُنھوں نے بڑے خوبصورت انداز میں اخلاقی موضوعات بیان کیے ہیں۔ اُن کا اُسلوب بہت زور دار اور اثر انگیز ہے۔

☆☆☆

ازماست که برماست

رُوزی، زِ سرِ سنگ، عُقابی بِهِ هوا خاست و اندر طَلَبِ طُعمه، پروبال بیاراست

برراستیِ بالِ نَظَر کرد و چُنین گُفت "امروز همه رُویِ زمین زیرِ پرِ ماست

براوج چو پرواز کُنَم از نظرِ تیز می بینم اگر ذرّه ای اندر تهِ دریاست

گر بر سرِ خاشاك یکی پشّه بِجُنبَد جُنبیدنِ آن پشّه عیان در نَظَرِ ماست"

ناگهَ زِ کمینگاه یکی سخت کمانی تیری زِقضایِ بدی بگشاد براوراست

بر خاك بِیفتاد وبغلتید چوماهی وانگاه پرِ خویش گشاد از چَپ وازراست

زی تیرنگه کرد پرِ خویش بر او دید گفتا: "زِکهِ نالیم که ازماست که برماست"

(حکیم ناصر خسرو)

فرهنگ

طُعمِه	:	خوراک ، غذا
پَشّہ	:	مچھّر-
ماهی	:	مچھلی-
زی	:	(سوُی) کی طرف
ازماست که برماست:		جیسا کرو گے ویسا بھرو گے-

تمرین

۱- عقاب در جستجوی چه چیز پرواز کرد؟

۲- چون به شهپرش نگاه کرد چه گفت؟

۳- تیر انداز سخت کمانی چه کرد؟

۴- وقتی عقاب تیر خورد، چه شد؟

۵- عقاب هنگامِ مرگ چه گفت؟

۶- مندرجه ذیل الفاظ جملوں میں استعمال کیجیے:

روزی- پروبال- می بینم- پرواز- عیان

۷- تشبیہ کیا ہوتی ہے؟اس سبق میں دی جانے والی تشبیہ کی وضاحت کیجیے-

۸- مندرجه ذیل افعال کو منفی بھی بنائیے اور سوالیه بھی:

خاست- گفت- بیفتاد- بگشاد- نالیم-

☆☆☆